524

آیات نمبر 6 تا 12 میں مسلمانوں کو ہر وقت اپنا اور اپنے اہل و عیال کا احتساب کرنے کی ہدایت کہ قیامت کے دن کسی کا کوئی عذر قابل قبول نہیں ہو گا۔ اہل ایمان کو اللہ کی مغفرت اور جنت کے باغوں کی بشارت۔ رسول اللہ (ﷺ) کو کفار کے ساتھ سخت رویہ اختیار کرنے کی ہدایت۔ کفار کے لئے حضرت نوح علیہ السلام اور حضرت لوط علیہ السلام کی بیویوں کی مثال اور اہل ایمان کے لئے فرعون کی بیوی اور حضرت مریم کی مثال کہ روز قیامت ہر شخص کے اپنے اعمال ہی کام آئیں گے، کسی بھی شخص حتٰی کہ کسی رسول کے ساتھ رشتہ داری بھی کام نہ آئے گی۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا قُوۡۤا اَنۡفُسَكُمۡ وَ اَهۡلِیۡكُمۡ نَارًا وَّ قُوۡدُهَا النَّاسُ وَ الۡحِجَارَةُ عَلَیۡهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا یَعۡصُوۡنَ اللّٰهَ مَاۤ اَمَرَهُمۡ وَ یَفۡعَلُوۡنَ مَا یُؤۡمَرُوۡنَ ﴿۶﴾ اے ایمان والو! تم اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے، اس آگ پر انتہائی سخت دل اور طاقتور فرشتے مقرر ہیں جو اللہ کے کسی حکم کی کبھی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم انہیں دیا جاتا ہے اسے بجالاتے ہیں یہ ناممکن ہے کہ کسی کی تکلیف کو دیکھ کر ان کا دل پسیج جائے اور وہ اس کے ساتھ کوئی رعایت کرنے پر آمادہ ہو جائیں: [خاندان کے سربراہ کی ذمہ داری کہ اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو جہنم کی آگ سے بچائے۔ یہی بات سورۃ لقمان [31:33] میں ایک مختلف پیرائے میں بیان کی گئی ہے کہ قیامت کہ دن نہ بیٹا باپ کے کام آسکے گا نہ باپ بیٹے کے، سو عمل کا یہی وقت ہے] یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا لَا تَعۡتَذِرُوا الۡیَوۡمَ ؕ اِنَّمَا تُجۡزَوۡنَ مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۷﴾ اور روز قیامت کہا جائے گا کہ

اے کافرو! آج کوئی عذر پیش نہ کرو! تمہیں صرف ان ہی اعمال کی سزا دی جائے گی
جو تم کیا کرتے تھے رکوع [1] یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا تُوۡبُوۡۤا اِلَی اللّٰهِ تَوۡبَةً
نَّصُوۡحًا ؕ اے ایمان والو! اللہ کے حضور سچے دل سے خالص توبہ کرلو عَسٰی
رَبُّكُمۡ اَنۡ یُّكَفِّرَ عَنۡكُمۡ سَیِّاٰتِكُمۡ وَ یُدۡخِلَكُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا
الۡاَنۡهٰرُ ۙ یَوۡمَ لَا یُخۡزِی اللّٰهُ النَّبِیَّ وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ ۚ امید ہے کہ اللہ
تمہاری خطائیں معاف کر دے گا اور تمہیں جنت کے ان باغات میں داخل کرے گا
جن کے نیچے نہریں رواں ہیں اور اس دن اللہ اپنے نبی (ﷺ) اور ان لوگوں کو جو
ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوائی سے محفوظ رکھے گا نُوۡرُهُمۡ یَسۡعٰی بَیۡنَ
اَیۡدِیۡهِمۡ وَ بِاَیۡمَانِهِمۡ یَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَاۤ اَتۡمِمۡ لَنَا نُوۡرَنَا وَ اغۡفِرۡ لَنَا ۚ اِنَّكَ
عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۸﴾ ان کے ایمان کا نور ان کے آگے آگے اور دائیں طرف
تیزی سے دوڑ رہا ہو گا اور ان کی زبان پر یہ دعا ہو گی کہ اے ہمارے رب! ہمارا یہ نور
ہمارے لئے کامل کر دے اور ہماری مغفرت فرما دے، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔
یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ جَاهِدِ الۡكُفَّارَ وَ الۡمُنٰفِقِیۡنَ وَ اغۡلُظۡ عَلَیۡهِمۡ ؕ وَ مَاۡوٰىهُمۡ
جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئۡسَ الۡمَصِیۡرُ ﴿۹﴾ اے نبی (ﷺ)! ان کفار اور منافقین کے ساتھ
جہاد کیجئے اور ان کے ساتھ سخت رویہ اختیار کریں، ان کا آخری ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ
جہنم بہت ہی برا ٹھکانہ ہے ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِیۡنَ كَفَرُوا امۡرَاَتَ نُوۡحٍ وَّ
امۡرَاَتَ لُوۡطٍ ؕ اللہ کافروں کے لئے نوح علیہ السلام اور لوط علیہ السلام کی بیویوں کی

مثال بیان فرماتا ہے كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا
فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّ قِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ﴿۱۰﴾
وہ دونوں عورتیں ہمارے بندوں میں سے دو نیک و صالح بندوں کی زوجیت میں تھیں
، لیکن ان دونوں نے ان نیک بندوں کے ساتھ خیانت کی، پھر وہ دونوں نیک بندے
بھی اللہ کے مقابلہ میں ان کے کچھ کام نہ آسکے اور ان دونوں عورتوں کو حکم دے دیا
گیا کہ تم دونوں بھی آگ میں جانے والوں کے ساتھ آگ میں داخل ہو جاؤ وَ
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ
عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَ نَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَ عَمَلِهٖ وَ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ
الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۱﴾ اور اہل ایمان کے لئے اللہ فرعون کی بیوی کی مثال بیان فرماتا ہے،
جب اس نے دعا کی کہ اے میرے رب! میرے لئے اپنے نزدیک جنت میں ایک گھر
بنا دے اور مجھے فرعون اور اس کے عمل بد سے بچا لے اور مجھے اس ظالم قوم سے
نجات عطا فرما وَ مَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ
مِنْ رُّوْحِنَا وَ صَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَ كُتُبِهٖ وَ كَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿۱۲﴾ اور
اسی طرح اہل ایمان کے لئے عمران کی بیٹی مریم کی مثال کہ جس نے اپنی عصمت کی
حفاظت کی، پھر ہم نے اس کے اندر اپنی طرف سے ایک روح پھونک دی، نیز مریم
نے اپنے رب کے کلمات اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ اطاعت گزار لوگوں
میں سے تھی رکوع [۲]

[# 524]

Verses 6 to 12 give the believers a constant reminder to hold themselves and their families accountable, for no excuse will be accepted on the Day of Judgment. The faithful are given glad tidings of Allah's forgiveness and the gardens of Paradise. The Prophet Muhammad [peace be upon him] is instructed to deal firmly with the disbelievers. For the disbelievers, the examples of the wives of Prophet Noah and Prophet Lot are mentioned. For the believers, the examples of the wife of Pharaoh and Maryam are given – to show that on the Day of Judgment, only one's own deeds will benefit them; even familial ties to a prophet will be of no help.

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّ
قُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا
يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَاۤ اَمَرَهُمْ وَ يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿۶﴾

O you who believe! Save yourselves and your families from a Fire whose fuel is people and stones. Over which are [appointed] angels, stern and severe. They do not disobey Allah in whatever He commands them. [Indeed], they do [exactly] whatever they are commanded.

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۷﴾ رکوع[۱]

[And on the Day of Judgment it will be said to them]: O you who disbelieve! Do not make any excuses today. You are only being recompensed for all [the evils] that you have done [in your life].

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ط

O you who believe! Turn to Allah in sincere and true repentance.

عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لا يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ج

It may well be that Allah will absolve you of your misdeeds and admit you into the Gardens [of Paradise] beneath which rivers flow. On that Day, Allah will not disgrace the Prophet and those who have believed with him.

نُوۡرُهُمۡ يَسۡعٰى بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَ بِاَيۡمَانِهِمۡ يَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَاۤ
اَتۡمِمۡ لَنَا نُوۡرَنَا وَاغۡفِرۡ لَنَا‌ ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ‏ ﴿۸﴾

Their light will shine before them and on their right, and they will say, 'Our Lord! Perfect for us our light and forgive us. Indeed, You are poweful over all things.'

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ جَاهِدِ الۡكُفَّارَ وَالۡمُنٰفِقِيۡنَ وَاغۡلُظۡ عَلَيۡهِمۡ‌ ؕ وَ
مَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُ‌ ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ‏ ﴿۹﴾

O Prophet! Strive against the disbelievers and the hypocrites and be stern with them. Their final abode is Hell, and what an evil destination it is.

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّ امْرَاَتَ
لُوْطٍ ؕ

Allah sets forth an example for those who disbelieve: the wife of Noah and the wife of Lot.

كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ
يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّ قِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ
الدّٰخِلِيْنَ ﴿۱۰﴾

They were both married to two of Our righteous servants, but they betrayed them [by helping the disbelievers]. So [even as prophets] they could not avail either of them against anything from Allah. It was said [to both of them]: "Enter the Fire [of Hell] along with [all] those who shall enter it."

وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ
قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَ نَجِّنِيْ مِنْ
فِرْعَوْنَ وَ عَمَلِهٖ وَ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۙ۝۱۱

And Allah sets forth an example for those who believe: the wife of Pharaoh. When she said, "My Lord, build for me a house near You in the Garden [of Paradise], and save me from Pharaoh and his [evil] deeds, and save me from the wrongdoing people."

وَ مَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِىْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ
مِنْ رُّوْحِنَا وَ صَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَ كُتُبِهٖ وَ كَانَتْ مِنَ
الْقٰنِتِيْنَ۠ ﴿۱۲﴾ رکوع [۲]

And [Allah also presents] the example of Mary, the daughter of Imran, who safeguarded her chastity, then We breathed into her of Our Spirit. She affirmed the [revealed] words of her Lord and His [Heavenly] scriptures. Indeed, she was among those who are devoutly obedient.